

توت و ضعف کے اعتبار سے خبر آحاد کی تقسیم

مردود

مقبول

صحیح حسن

ما لم یترجح صدق المخبر به بفقد شرط من شروط الصحيح أو الحسن

وہ حدیث جس کے بتانے والے کا صدق غالب نہ اور اسکی وجہ یہ کہ اس میں صحیح یا حسن کوئی شرائط پوری نہ ہوں اور اس کو ضعیف بھی کہا جاتا ہے . حکم : اس حدیث کو دلیل و حجت بنانا جائز نہیں

بنیادی اسباب حدیث کے ضعیف ہونے

کسی راوی پر جرح کا ہونا

سند سے کسی راوی کا ساقط ہونا

سقوط مخفی

سقوط ظاہر

منقطع

معضل

مرسل

معلق

ما لم یصل سندہ علی ا ی وجہ کان الانقطاع یعنی وہ حدیث جس کی سند کسی بھی طریقہ سے منقطع ہو جائے اور بعض کے نزدیک یہ انقطاع ایسا ہونا چاہئے جو سابقہ اقسام سے مختلف ہو مثال : عبد الرزاق عن الثوری عن ا بی اسحاق عن زید بن یتیع عن حذیفہ مرفوعاً ان ولیموھا ا بابکر فقوی ا مین (الحاکم) فسقط شریک بین الثوری و ا بی سحاق

وہ حدیث جس کی سند سے دو یا دو سے زیادہ راوی مسلسل گرے ہوں مثال : عن مالک بلغه ان ابا هريرة قال قال رسول للمملوك طعامه و کسوته بالمعروف الحدیث (موطا مالک)

ما سقط من اخر سندہ من بعد التابعی یعنی وہ حدیث جس کی سند کے اخیری حصہ سے تابعی کے بعد کا راوی ذکر نہ کیا جائے مثال : حدثني محمد بن رافع ثنا حجين ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب ان رسول الله نهي عن المزبنة (مسلم)

ما حذف من مبدا سندہ راوفا کثر علی التوالی یعنی جس سند کے شروع (محدث کی جانب) سے ایک یا ایک سے زیادہ راوی مسلسل حذف ہوں

حکم

معلق ضعیف کی ایک قسم ہے اس لئے اس سے حجت لینا جائز نہیں لیکن اگر صحیحین میں کوئی معلق روایت پائی جائے تو اسکا حکم کچھ مختلف ہے ، اگر تو صیغہ جزم کے ساتھ ہو تو صحیح ہوگی اور اگر صیغہ ترمیض کے ساتھ ہو تو قابل تحقیق ہوگی .

حکم

مقبول بشروط

روایت میں شروط

☆ وہ حدیث دوسری سند سے متصلاً مروی ہو
☆ یا دوسری سند مرسل ہو لیکن مرسل کوئی اور ہو
☆ یا وہ حدیث کسی صحابی کے قول کے موافق ہو
☆ یا اکثر فقہاء کا فتویٰ اسی کے موافق ہو

راوی میں شروط

☆ مرسل کبار تابعین میں سے ہو
☆ جب کبھی اپنے اوپر والے کا نام لے تو وہ ثقہ ہو
☆ کبار حفاظ کی مخالفت نہ کرنے والا ہو

صحیح مقبول

ائمہ ثلاثہ (أبو حنیفہ ، مالک ، أحمد) بشرطیکہ مرسل ثقہ ہو

ضعیف مردود

جمہور محدثین اور اکثر اصولیین و فقہاء کے نزدیک ، بدل عدم اتصال سند

مرسل صحابی : وہ ہے جیسے کوئی صحابی بیان کرے جو اسنے خود نہ سنی ہو بلکہ کسی اور صحابی سے سنی ہو حکم اس کا یہ ہے وہ مقبول ہے بلا اختلاف اس لئے کہ صحابہ تمام عدول ہیں

مثال وقال أبو موسى غطي رسول الله ﷺ ركبتيه حين دخل عثمان رواه البخاري في الصلاة باب ما يذكر في الفخذ